سوال

(824) بیوی کے علاوہ عورتوں کا میت پر سوگ کا اظہار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کے علاوہ دیگر عورتیں بھی میت کی وفات پر بھی سوگ کا اظہار کریں، جیسے کہ بیٹیاں ہوتی ہیں یا بہنیں اور اس کے سب قریبی وغیرہ یا یہ صرف بیوی ہی سے خاص ہے؟ دراصل ہمارے ہاں رواج ہے کہ میت کے سب قریبی سوگ کرتے ہیں اور سیاہ کپڑے پہنتے ہیں، کوئی زیب وزینت نہیں کرتے، کیا یہ ان کے لیے جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احداد یعنی سوگ یا اظہار غم یہ صرف عورتوں کے لیے ہے، مردوں کے لیے نہیں ہے۔ مردوں کی کسی میت پر (عورتوں کے انداز میں) اظہار غم کی اجازت نہیں ہے۔ یہ صرف عورتوں کی خصوصیت ہے اور وہ اس معنی میں کہ ایک معین مدت تک کے لیے زیب وزینت، خوشبو اور ایسی چیزیں جو ان کی طرف رغبت کا باعث ہوتی ہیں، چھوڑے رہیں۔

بیوی کے علاوہ دیگر عورتیں جو میت کی رشتہ دار ہوں، ان کے لیے حکم یہ ہے کہ انہیں صرف تین دن تک کے لیے سوگ یا اظہار غم جائز ہے۔ اور میت کی بیوی پر واجب ہے کہ عدت کی مدت تک سوگ کی سی کیفیت میں رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

’’کسی عورت کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو حلال نہیں ہے کہ کسی بھی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے، سوائے شوہر کے، کہ اس کے لیے چار ماہ دس دن ہیں۔‘‘ (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب حد المراۃ علی غیر زوجھا، حدیث: 1221 و صحیح مسلم، کتاب الطلاق، باب وجوب الاحداد فی عدۃ الوفاۃ، حدیث: 1486 و سنن ابی داود، کتاب الطلاق، باب احداد المتوفی عنھا زوجھا، حدیث: 2299۔)

اس فرمان کی روشنی میں بیوی پر واجب ہے کہ عدت کے ایام تک سوگ کی کیفیت میں رہے۔ بیوی کے علاوہ دوسری عورتوں کے لیے یہ عمل صرف تین دن تک کے لیے جائز ہے۔ اور مرد کسی بھی حال میں کوئی سوگ نہیں کر سکتا۔

(ایسے مواقع پر) سیاہ کپڑے پہننا جائز نہیں ہے۔ اسلام نے اسے مردوں یا عورتوں کسی کے لیے بھی جائز قرار نہیں دیا ہے۔ کیونکہ اس میں بے صبری اور غیر شرعی غم کا اظہار ہوتا ہے جو کسی طرح اسلامی طریقہ نہیں ہے۔ تو جو عورت احداد (اپنے شوہر کی وفات پر سوگ اور عدت) میں ہو وہ سیاہ کپڑے نہ پہنے، بلکہ معمول کے ایسے کپڑے پہنے جن میں زینت اور کشش نہ ہو۔ اور اس میں کسی رنگ کی خصوصیت نہیں، نہ کالا، نہ سرخ، نہ سبز، بلکہ حسب معمول ایسے کپڑے استعمال کرے جن میں زینت نہ ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 582

محدث فتویٰ